11934 ۔ مسلمان بیوی کے کافررشتہ داروں کی اذیت

سوال

میں اورمیری بیوی پورے خاندان میں اکیلے مسلمان ہیں ، ہم اپنے اقربا ورشتہ داروں کی بنا پربہت بڑی مشکل میں پھنس چکے ہیں ۔
میں آپس میں تعلق رکھنے اورگھل مل کررہنے والے خاندان کا فرد ہوں اورجب بھی مجھے مدد وتعاون کی ضرورت ہو وہ سب میرے پاس جمع ہوجاتے ہیں ، سب میری بہت ہی مددو تعاون کرتے ہیں ۔
لیکن میرے بیوی کاخاندان میری بیوکے قریب نہیں اورنہ ہی خاندان کے لوگ ہمارے بچوں کے قریب ہیں ، بیوی کے بھائ اس سے اس طرح بات کرتے ہیں جس طرح اس کی کوئ قدروقیمت نہیں ، اسے دھوکہ دیتے اورفراڈ کرتے اورجھوٹ بولتے ہوئے اس سے دولت اینٹھنے کے چکروں میں رہتے ہیں ۔
ان کے مرد حضرات شراب نوشی کے رسیا اورزناکاری کا رتکاب کرتے رہتے ہیں ، اوربیوی کی بہنیں اسے دھمکیاں دیتیں اوراس کے بارہ میں غلط اوربرے کلمات اورالفاظ کا استعمال کرتی ہیں اسے جھوٹا کہتی ہیں اوران کےہاں اس کی بات کا کوئ وزن نہیں ، جب وہ سب اکٹھی ہوتی ہیں تواسے آنے کی دعوت نہیں دیتیں ، اس کے کنبے کے سارے افراد اسلام سے نفرت کرتے اوراسلام مخالف خیالات کا اظہار کرتے ہیں ۔
تواس طرح ہمارے لیے کہاں تک لائن کھینچنی ممکن ہے کہ ہم کہہ سکیں کہ بس ہمیں یہاں تک ہی تعلقات رکھنے چاہییں ؟
مجھے یہ علم ہے کہ اسلام ہمیں اپنے خاندان کے افراد سے حسن کا سلوک کا درس دیتا ہے ، لیکن ایسے مسلمان کےلیے کیسے یہ ممکن ہے کہ وہ اپنے خاندان کے ان افراد سے معاملات کرسکے جواس کے اوراسلام کے بارہ میں اچھے خیالات نہیں رکھتے اورہروقت اس پرتقید کرتے رہتے ہیں ؟
جب میں بیوی کے ساتھ اس کے خاندان کےبارہ میں بات کرتا ہوں تومجھے غصہ ہوتی ہے ، حالانکہ اسے اپنے خاندان کے حالات کاعلم بھی ہے ، مجھے جومعاملہ سب سے زیادہ غصہ دلاتا ہے کہ :
اس کے بھائ اسے ایسی ایسی باتیں کہتے ہیں اوروہ ان کے اس طریقے کےمعاملات کے اسباب کے عذرپیش کرنا شروع کردیتی ہے ، اوراگرمیں اس کے بھائیوں کی طرح کی کوئ بات کہہ دوں تووہ آسمان سر پراٹھالیتی اورگھر بیٹھ جاتی ہے ، اوراگرمیں ان سے یہ پوچھوں کہ تم اس کے ساتھ ایسا رویہ کیوں اختیارکرتے ہو تومیری بیوی مجھ پر فتنہ پھیلانے کا الزام لگاتی ہے ۔
تواب آپ ہی بتائیں کہ اس معاملہ میں کس طرح نپٹ سکتاہوں ؟ یا پھرمیری بیوی اس معاملہ سے کس طرح نپٹ سکتی ہے ؟
آپ سے نصیحت کری گزارش ہے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ اللہ تعالی کا شکرادا کریں کہ آپ کا خاندان ایسا ہے جس سے آپ کوکوئ کسی بھی طرح کی مشکل نہیں جس طرح کہ آپ کی بیوی کواپنے خاندان سے مشکلات درپیش ہیں ، تواس نعمت کی حقیقی قدر کرنے سے آپ اپنے رب کا شکریہ ادا کریں گے اوراس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ آپ اپنی بیوی کی اپنے اس کے خاندان کے ساتھ حالت پرترس کھائيں اوراس پرشفقت کریں گے ۔

اوریہ چيزآپ کواس سے ظلم ختم کرنے اوراسکا ساتھ دینےاوراس کی نفسیاتی کمزور دورکرکے اسے قوی بنانے کا باعث بنیں گی ، جس سے وہ اس ھجوم کا دفاع کرنے میں کامیاب ہوسکے گی ۔ ان شاءاللہ

اورہم آپ کی بیوی کویہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے خاندان والوں کی اذیت پر صبرسے کام لے اورانہيں شراوربرائ کم کرنے اورحق قبول کرنے کی دعوت دے ، پھراگراس کا کافر خاندان اسے اذيتیں اورتکالیف سے دوچار کرتا ہے تووہ ان سے ملنا جلنا کم کردے اور کبھی کبھی ان کے پاس بہت ہی کم وقت کے لیے جایا کرے اوراس میں بھی اسے بات چيت احسن انداز سے کرنے چاہیے ۔

اورپھر مسلمان اس کا مکلف نہیں کہ وہ اپنے ان کفار عزيز واقارب سے ملتا جلتا رہے جن کی اذيت بہت زيادہ اوروہ اسے برداشت ہی نہ کرسکے ، لیکن اسے ان تکالیف پرصبر کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اورانہيں اسلام کی دعوت دیتے رہنا چاہیئے ۔

واللہ اعلم .